

## 21918- اس کی سہیلیاں اعلانیہ گناہ کرتی ہیں کیا وہ ان سے دوستی رکھے

### سوال

اگر کسی مسلمان عورت کی سہیلیاں اعلانیہ طور پر گناہ کا ارتکاب کرتی ہوں تو اسے کیا کرنا چاہیے، حالانکہ انہیں کئی ایک بار نصیحت کی جا چکی ہے تو کیا ان سے دوستی رکھے؟  
مثلاً وہ صحیح طور پر پردہ نہیں کرتیں، یا پھر سرمہ وغیرہ ڈال کر اور بناؤ سنگار کر کے نکلتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت سے نوازے۔

### پسندیدہ جواب

ہم پر یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور احسان ہے کہ اس طرح کے سوالات پوچھے جاتے ہیں جو مسائل کی دینی غیرت کی غمازی کرتے ہیں اور اس پر ثابہت قدمی کے اسباب کی حفاظت کے اہتمام پر دلالت کرتے ہیں ان اسباب میں سے اہم اور بڑا سبب اہل معاصی و گناہ سے علیحدگی ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور سالک کے لیے دین پر ثابہت قدمی طلب کرتے ہیں، مندرجہ بالا سوال کا جواب درج ذیل نقاط میں دیا جاتا ہے :

### اول :

اعلانیہ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کی جانب سے بندے کو معافی و درگزر سے محرومی کے اسباب میں سے ایک سبب ہے جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا :

(میری ساری امت کو معاف کر دیا جائے گا لیکن اعلانیہ گناہ کرنے والوں کو نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (60696)۔

لہذا یہ بہت ہی عظیم گناہ ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بچا کر رکھے۔

اور گنہگاروں کے ساتھ میل جول رکھنے اور بیٹھنے والے شخص کا معاملہ دو حالتوں سے خالی نہیں :

### پہلی حالت :

یہ کہ معصیت و گناہ کا ارتکاب کرنے والے کے ساتھ معصیت کے وقت اس کے پاس بیٹھا جائے۔

تو اس حالت میں جب تک معصیت کا ارتکاب ہو رہا ہو تو وہاں بیٹھنا حرام ہے الا یہ کہ اگر اس میں اس معصیت کو نصیحت وغیرہ کے ساتھ ختم کرنے کی استطاعت ہو اور اگر وہ معصیت ختم ہو جائے تو وہاں بیٹھ سکتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور اللہ تعالیٰ تم پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرما چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں اس کے ساتھ اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہو جائیں، ورنہ تم بھی اس وقت انہیں جیسے ہو جاؤ گے﴾ النساء (140)۔

اور جب وہ اپنی اس معصیت سے نہ رکے تو اس مجلس کو چھوڑنا واجب ہے اور بہتر ہے کہ وہاں سے نکلنے کا سبب بھی بیان کر دیا جائے ہو سکتا ہے یہ بات وہاں اثر انداز ہو اور اسے معصیت کے ترک کرنے پر آمادہ کرے۔

شیخ عبد الرحمن سعدی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہا ہے :

اور اس لیے ہر مکلف پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی سب آیات پر ایمان رکھے اور ان کی تعظیم و توقیر بجالائے۔۔۔۔۔

اور اس میں کفار اور منافقین کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کی آیات کو باطل کرنے کے لیے جدال کرنا اور ان کے کفر کا تعاون بھی شامل ہے۔۔۔۔۔

بلکہ اس میں معصیت اور فحش و فجور کی مجالس میں شریک ہونا بھی داخل ہے جن میں اللہ تعالیٰ احکامات اور منہیات کی اہانت کی جاتی اور اور اللہ تعالیٰ کی حدوں کو چلانگا جاتا ہے۔ اھ تفسیر سعدی (2/198)۔

### دوسری حالت :

یہ کہ وہ مجلس معصیت پر مبنی نہ ہو تو اس وقت وہاں بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں۔

دوم :

آپ کا یہ کہنا کہ کیا میں ان سے دوستی اور میل جول ختم کر دوں؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ :

اگر تو بہن کو اپنے آپ پر بھروسہ ہے کہ وہ ان سیلیوں کی وجہ سے راہ سے پھسلے گی نہیں اور ان کے ساتھ دوستی رکھنے میں اسے فائدہ نظر آتا ہے کہ اس طرح وہ انہیں وعظ و نصیحت اور ان کی اصلاح کر سکے گی تو وہ ان سے دوستی رکھے بلکہ یہ افضل ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے توفیق اور درستگی کے طلبگار ہیں۔

اور اگر وہ یہ دیکھے کہ ان کے ساتھ کثرت سے اٹھنے بیٹھنے میں وہ اس پر اثر انداز ہوں گی اور اسے بھی وہ عادات پڑنے کا خدشہ ہو تو ان کے ساتھ نہ بیٹھے اور اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے ان سے دوستی ترک کر دے اور غاص کر کے جب وہ انہیں کی ایک بار پہلے نصیحت کر چکی ہے اور انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔

پھر یہ ہے کہ اگر وہ ان کے علاوہ کوئی اور سہیلی ڈونڈھ لے جو انہیں نصیحت کرے تو اسے بھی اس بات کا اجر ملے گا۔

واللہ اعلم.